مزنیہ سے نکاح جائز ہے تو اس کی ماں یا بیٹی سے بدرجہ اولیٰ جائز ہے۔''

## طلاق کے بعض مسائل

❁ **سوال:** ایک طلاق دے کر اگر رجوع کرلیا جائے اور پھر ایک یا دو ماہ بعد دوبارہ طلاق دے دی جائے تو کیا پہلی طلاق بھی شمار ہوگی یا نہیں؟

**جواب:** جس طلاق سے رجوع ہو چکا ہے، وہ بھی شمار ہوگی۔

❁ **سوال:** کیا ایک وقت میں تین طلاق دے کر ۳۰ یوم کے اندر اندر بغیر حلالہ کے دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے؟

**جواب:** ایک وقت کی تین طلاقیں ایک شمار ہوتی ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے: ''كان الطلاق على عهد رسول الله ﷺ وأبي بكر وسنتين من خلافة عمر طلاق الثلاث واحدة'' (رقم:۱۴۷۲)

''رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے ادوار میں اور حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں ایک وقت میں تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھی۔''

ایسی صورت میں عدت کے اندر صرف رجوع ہی کافی ہے، دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں، ہاں البتہ اگر عدت گزر جائے تو دوبارہ نکاح ضروری ہے۔ واضح ہو کہ جس عورت کو حیض آتا ہے، اس کی عدت تین حیض ہے۔ بصورتِ دیگر عدت تین ماہ ہے۔

❁ **سوال:** کیا طلاق دیتے وقت بیوی کا نام لینا ضروری ہے۔

**جواب:** صرف نیت ہی کافی ہے بوقتِ ضرورت نام بھی لیا جاسکتا ہے۔ (فتح الباری:۹/۳۵۶)

❁ **سوال:** کیا بالجبر طلاق لکھوانے سے طلاق مؤثر ہوگی یا نہیں؟

**جواب:** زبردستی طلاق واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ اِکراہ کی شرطیں پائی جائیں اور وہ تین ہیں :

① فاعل نے جس چیز کی دھمکی دی ہے، اس کے وہ وقوع پر قادر ہو۔ اور دھمکی دیا جانے والا دفاع سے عاجز ہو، اگرچہ وہ دفاع دوڑنے کی صورت میں ہی کیوں نہ ہو۔

② ظن غالب ہو کہ اگر اس نے یہ کام نہ کیا تو فاعل جو چاہتا ہے کر گزرے گا۔

③ فاعل نے جس چیز کی دھمکی دی، اس کو فوراً کرے۔ (فتح الباری:۱۲/۳۹۰)

www.KitaboSunnat.com